21918 ـ اس کی سہیلیاں اعلانیہ گناہ کرتی ہیں کیا وہ ان سے دوستی رکھے

سوال

اگرکسی مسلمان عورت کی سہیلیاں اعلانیہ طورپرگناہ کا ارتکاب کرتی ہوں تواسے کیا کرنا چاہیئے ، حالانکہ انہیں کئ ایک بار نصیحت کی جاچکی ہے توکیاان سے دوستی رکھے ؟
مثلا وہ صحیح طورپر پردہ نہیں کرتیں ، یا پھر سرمہ وغیرہ ڈال کراور بناؤ سنگار کرکے نکلتی ہوں ۔ اللہ تعالی آپ کوبرکت سے نوازے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم پر یہ اللہ تعالی کی نعمت اوراحسان ہے کہ اس طرح کے سوالات پوچھے جاتے ہیں جو سائل کی دینی غیرت کی غمازی کرتے ہیں اوراس پرثابت قدمی کے اسباب کی حفاظت کے اہتمام پر دلالت کرتے ہیں ان اسباب میں سے اہم اوربڑا سبب اہل معاصی وگناہ سے علیحدگی ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے اپنے اورسائلہ کے لیے دین پر ثابت قدمی طلب کرتے ہیں ، مندرجہ بالا سوال کا جواب درج ذیل نقاط میں دیا جاتا ہے :

اول :

اعلانیہ گناہ کرنے سے اللہ تعالی کی جانب سے بندے کومعافی ودرگزر سے محرومی کے اسباب میں سے ایک سبب ہے جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا :

(میری ساری امت کومعاف کردیا جائے گا لیکن اعلانیہ گناہ کرنے والوں کو نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (60696) ۔

لھذا یہ بہت ہی عظیم گناہ ہے اللہ تعالی ہمیں اس سے بچا کے رکھے ۔

اورگنہگاروں کے ساتھ میل جول رکھنے اوربیٹھنے والے شخص کا معاملہ دوحالتوں سے خالی نہیں :

پہلی حالت :

یہ کہ معصیت و گناہ کا ارتکاب کرنے والے کےساتھ معصیت کے وقت اس کے پاس بیٹھا جائے ۔

تواس حالت میں جب تک معصیت کا ارتکاب ہورہا ہو تووہاں بیٹھنا حرام ہے الا یہ کہ اگراس میں اس معصیت کونصیحت وغیرہ کے ساتھ ختم کرنے کی استطاعت ہو اوراگر وہ معصیت ختم ہوجائے تووہاں بیٹھ سکتا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

اوراللہ تعالی تم پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرما چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کواللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اورمذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں اس کے ساتھ اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہوجائیں ، وگرنہ تم بھی اس وقت انہیں جیسے ہو جاؤ گے النساء (140) ۔

اورجب وہ اپنی اس معصیت سے نہ رکے تواس مجلس کوچھوڑنا واجب ہے اوربہتر ہے کہ وہاں سے نکلنے کا سبب بھی بیان کردیا جائے ہو سکتا ہے یہ بات وہاں اثرانداز ہو اوراسے معصیت کے ترک کرنے پرآمادہ کرے ۔

شیخ عبدالرحمن سعدی رحمہ اللہ تعالی نے اس آیت کی تفسیرکرتے ہوئے کہا ہے :

اوراس لیے ہرمکلف پرواجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کی سب آیات پرایمان رکھے اوران کی تعظیم و توقیر بجالائے

اوراس میں کفاراورمنافقین کےساتھ مل کر اللہ تعالی کی آیات کوباطل کرنے کے لیے جدال کرنا اوران کے کفرکا تعاون بھی شامل ہے -------

بلکہ اس میں معصیت اورفسق وفجور کی مجالس میں شریک ہونا بھی داخل ہے جن میں اللہ تعالی احکامات اورمنہیات کی اہانت کی جاتی اوراللہ تعالی کی حدوں کوپھلانگا جاتا ہے ۔ ا ھـ تفسیر سعدی (2 / 198) ۔

دوسری حالت :

یہ کہ وہ مجلس معصیت پر مبنی نہ ہوتواس وقت وہاں بیٹھنے میں کوئ حرج نہیں ۔

دوم :

آپ کا یہ کہنا کہ کیا میں ان سے دوستی اورمیل جول ختم کردوں ؟

تواس کاجواب یہ ہے کہ :

اگرتوبہن کواپنے آپ پر بھروسہ ہے کہ وہ ان سہیلیوں کی وجہ سے راہ سے پھسلے گی نہیں اوران کے ساتھ دوستی رکھنے میں اسے فائدہ نظرآتا ہے کہ اس طرح وہ انہیں وعظ ونصیحت اوران کی اصلاح کرسکے گی تو وہ ان سے دوستی رکھے بلکہ یہ افضل ہے اورہم اللہ تعالی سے اس کےلیے توفیق اوردرستگی کے طلبگار ہیں ۔

اوراگر وہ یہ دیکھے کہ ان کے ساتھ کثرت سے اٹھنے بیٹھنے میں وہ اس پر اثرانداز ہوں گی اوراسے بھی وہ عادات پڑنے کا خدشہ ہوتو ان کے ساتھ نہ بیٹھے اوراپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے ان سے دوستی ترک کردے اورخاص کرکے جب وہ انہیں کئ ایک بار پہلے نصیحت کرچکی ہے اورانہوں نے اسے قبول نہیں کیا ۔

پھریہ ہے کہ اگر وہ ان کے علاوہ کوئ اورسہیلی ڈونڈھ لے جوانہیں نصیحت کرے تو اسے بھی اس بات کا اجر ملے گا ۔

واللہ اعلم .